

قومی نصاب  
برائے  
عربی  
ثانوی و اعلیٰ ثانوی  
۲۰۰۹



وزارت تعلیم، شعبہ نصابیات  
حکومت پاکستان، اسلام آباد

# فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	پیش لفظ	i
۲	تمہید	iii
۲	تدریسی مقاصد	۱
۳	ذیلی مہارتیں اور حاصلات تعلیم	۳
۳	(ا) الاستماع (Listening) (سننا)	۳
۴	(ب) التکلم (Speaking) (بولنا)	۴
۵	(ج) القراءة (Reading) (پڑھنا)	۵
۶	(د) الكتابة (Writing) (لکھنا)	۶
۴	نصاب عربی برائے ثانوی (نویں جماعت)	۷
۵	نصاب عربی برائے ثانوی (دسویں جماعت)	۹
۶	نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت)	۱۰
۷	نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی (بارہویں جماعت)	۱۲
۸	عنوانات برائے ثانوی (نویں جماعت) ضمیمہ نمبر ۱	۱۳
۹	عنوانات برائے ثانوی (دسویں جماعت) ضمیمہ نمبر ۲	۱۴
۱۰	عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت) ضمیمہ نمبر ۳	۱۵
۱۱	عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (بارہویں جماعت) ضمیمہ نمبر ۴	۱۷
۱۲	رہنمائے اساتذہ	۱۹
۱۳	عمومی ہدایات برائے مؤلفین/ناشرین	۲۱
۱۴	خصوصی ہدایات برائے مؤلفین/ناشرین	۲۳
۱۵	جائزہ اور امتحان	۲۴
۱۶	منتخب کمیٹی برائے عربی نصاب	۲۶

## پیش لفظ

زبانیں افراد اور معاشروں کے درمیان تبادلہ خیالات کا ایک مؤثر ذریعہ ہونے کے ساتھ قوموں کی تہذیب و ثقافت کی امین بھی ہوتی ہیں۔ زبان میں ترقی و دسترس اُس کے بولنے والوں کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ضروری خیال کی جاتی ہے۔ اگر عربی زبان کی اہمیت پر نظر ڈالی جائے تو بطور مسلمان ہمارے لیے اس کی اہمیت پر دو آرائیں نہیں ہو سکتیں۔ اہل پاکستان چونکہ اسلام کے شیدائی ہیں اس لیے انھیں اسلام کے بنیادی عقائد، تعلیمات نبویؐ اور تاریخ اسلام سے قدرتی طور پر گہرا لگاؤ ہے۔ اسی بنا پر اسلامی تعلیمات کے بنیادی مآخذ تک براہ راست رسائی اُن کی بنیادی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ مآخذ دراصل عربی زبان میں تحریر کیے گئے ہیں لہذا عربی زبان کی تعلیم از حد ضروری ہے۔ مزید برآں عربی زبان کی ایک بین الاقوامی حیثیت بھی ہے جس کے پیش نظر اسے اقوام متحدہ کی ایک زبان کا درجہ حاصل ہے۔

برصغیر پاک و ہند اور مملکت خداداد پاکستان میں عربی زبان کے لیے ایک جذباتی وابستگی ہمیشہ سے موجود رہی ہے۔ اسی لیے اسکی ترویج و اشاعت کے لیے سرکاری و نجی سطح پر کوششیں ہوتی رہی ہیں، تاہم عربی زبان میں رسمی سکولوں کے فارغ التحصیل طلباء میں وہ اہلیت پیدا نہیں ہو سکی، جس کا تقاضا یہ زبان کرتی ہے اور جس کے باعث طلبہ قرآن و حدیث کے مفہیم کو ایک حد تک خود سمجھ سکیں۔

عربی مشرق وسطیٰ کے مسلمان ممالک کی قومی زبان کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ ہر سال پاکستان سے لاکھوں افراد حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے ارض مقدس کا سفر اختیار کرتے ہیں جہاں انھیں اُن مسلمان ممالک سے آئے ہوئے لوگوں سے بات چیت کا موقع ملتا ہے اور اپنی روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے عربی کے استعمال کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں ملک کے لاکھوں ہنرمند تلاش روزگار میں عربی بولنے والے مسلمان ممالک کا سفر کرتے ہیں۔ اگر انھیں عربی زبان میں کچھ دسترس ہوگی تو ایک طرف جہاں وہ مذہبی فرامین و نواہیس کو سمجھ کر ادا کرتے ہوئے اطمینان قلب حاصل کریں گے وہاں دوسری طرف اپنے روزگار سے متعلق امور کو بہتر طور پر سرانجام دے سکیں گے۔

اہل پاکستان کے لیے عربی زبان کی اسی اہمیت و ضرورت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے مڈل، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر اسے نصاب کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مڈل سطح کا نظر ثانی شدہ قومی نصاب ۲۰۰۷ء میں بنایا جا چکا ہے،

جب کہ زیر نظر نصاب سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر (Humanities) گروپ کے طلبہ و طالبات کے لیے نظر ثانی کر کے بنایا گیا ہے اور کوشش یہ کی گئی ہے کہ نصاب طلبہ کی مذہبی، معاشی اور معاشرتی ضرورتوں کو پورا کرے تاکہ وہ ایک باشعور پاکستانی اور ملک کے سفیر کا کردار احسن طریقے سے ادا کر سکیں۔ دوسرے الفاظ میں عربی کا یہ نصاب طلبہ کی عملی ضرورتوں کو پیش نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔



## تمہید

اہل پاکستان کے لیے عربی زبان کی اہمیت و افادیت ایک ایسی واضح حقیقت ہے جس پر کسی دلیل کی ضرورت نہیں، یہ وہ زبان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب کے لیے منتخب کیا اور اس کی حفاظت کا بھی ذمہ لیا۔ قدیم زبانوں میں سے یہ ایک ایسی زندہ زبان ہے جو صدیاں گزر جانے کے باوجود اپنی اصلی حالت میں باقی ہے اور ہر جگہ اور ہر خطے میں اس کے سمجھنے اور بولنے والے موجود ہیں۔ عالم اسلام کے لیے یہ رابطے کی زبان ہے اور ان سب کو متحد رکھنے کا بڑا اہم ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ عربی زبان مسلمانوں کی دینی اور ثقافتی زبان ہے۔ علوم دینیہ کے علاوہ سائنسی، معاشی، معاشرتی اور انسانی علوم کا وسیع ذخیرہ اس زبان میں موجود ہے۔ اس زبان میں اظہار کی بڑی وسعت ہے اور اس کے مفردات اور مرکبات میں بڑا تنوع ہے۔

جدید علوم کی اصطلاحات سازی کے لیے یہ زبان بڑی موزوں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ نے بھی اس کو سرکاری زبان کی حیثیت دی ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی آمد کے ساتھ ہی یہ زبان متعارف ہوئی اور اسلامی تعلیمات و ثقافت کے ایک منبع کی حیثیت اختیار کر گئی اور ہر مسلمان اس سے جذباتی وابستگی رکھتا ہے۔ نماز اور دیگر عبادات اسی زبان میں ادا کی جاتی ہیں۔ ہر مسلمان تلاوت قرآن پاک کے لیے اس کے رسم الخط سے آگاہی اپنا دینی فریضہ سمجھتا ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اردو اور علاقائی زبانوں پر اس کے بڑے گہرے اور وسیع اثرات اظہر من الشمس ہیں۔ اردو کے مفردات و تراکیب کا ایک بڑا حصہ عربی زبان سے ماخوذ ہے۔ علوم دینیہ کو سمجھنے اور عرب و اسلامی ممالک سے تعلقات کو وسعت دینے اور ان سے سیاسی، معاشی، سماجی روابط قائم کرنے کے لیے اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ اس زبان کی پاکستانی معاشرے میں ترویج و اشاعت کی جائے۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ عربی زبان کی علمی، ادبی، سیاسی اور معاشرتی حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے اسے روزمرہ کی زبان کے طور پر پڑھایا جائے تاکہ عرب اور اسلامی دنیا سے ہمارے سیاسی، معاشی اور معاشرتی روابط میں اضافہ ہو۔ مذکورہ مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس نصاب کی ترتیب نو کی گئی ہے اور مندرجہ ذیل اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔

۱۔ عربی زبان کو صحیح تلفظ اور رموز و اوقاف کے ساتھ پڑھنے پر قادر ہو سکیں۔

- ۲۔ عربی نثر و نظم کے متن کو عربی گرامر کے اصولوں کے مطابق پڑھ سکیں۔
- ۳۔ آسان عربی زبان میں روزمرہ جملوں کو استعمال کر سکیں۔
- ۴۔ نثری و شعری عبارات کے بنیادی مفہوم کو سمجھ سکیں۔
- ۵۔ اپنا مافی الضمیر سادہ عربی زبان میں بیان کر سکیں۔
- ۶۔ سادہ عبارت میں مختلف موضوعات پر عربی میں خط و کتابت کر سکیں۔
- ۷۔ عربی کے اخبارات و جرائد کا مطالعہ کر سکیں۔
- ۸۔ جدید عربی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے استفادہ کر سکیں۔

## تدریسی مقاصد: (Goals)

طلبہ وطالبات اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- ۱۔ عربی الفاظ و مفردات کی باہمی تراکیب سے آشنا ہو سکیں۔
- ۲۔ اسماء اشارہ، ادوات استفہام، اسماء موصولہ اور ضمائر متصلہ و منفصلہ کو موقع محل کے مطابق استعمال کر سکیں۔
- ۳۔ حروف جارہ اور حروف عطف کے استعمال سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- ۴۔ ادوات نصب، ادوات جزم، ادوات شرط اور ان کے بنانے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- ۵۔ تذکیر و تانیث اور تشبیہ و جمع کے تمام صیغوں اور ان کے بنانے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- ۶۔ فعل صحیح، فعل لازم و متعدی اور ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ کی پہچان کر سکیں۔
- ۷۔ کلمات کی اعرابی حالت اور معرب و ثنی کے بنیادی قواعد سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- ۸۔ فاعل اور اسم فاعل کا فرق جان سکیں، اسم مفعول، مفعول مطلق اور مفعول فیہ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

## استدلال: (Reasoning)

- ۱۔ تیرہ سال سے زائد عمر کے طلبہ وطالبات عربی زبان کے حروف تہجی اور ان کے مخارج اور الفاظ کی بنیادی ساخت سے واقف ہو چکے ہیں۔
- ۲۔ روزمرہ بول چال کے مروج اور مشہور مفردات کا ایک مختصر ذخیرہ جمع کر چکے ہیں۔

۳۔ طلبہ وطالبات اس ذہنی صلاحیت کے حامل ہو گئے ہیں کہ وہ روزمرہ کے مانوس الفاظ کو اپنے مقاصد کے لیے آسان جملوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۔ طلبہ وطالبات عربی گرامر کی بنیادی اصطلاحات اور قواعد سے آگاہ ہو چکے ہیں۔



## ثانوی (نویں، دسویں) اور اعلیٰ ثانوی (گیارہویں، بارہویں)

المهارات الاربعة چار مہارتیں	ذیلی مہارتیں (Sub-competencies)	حاصلات تعلیم (Learning outcomes)
۱۔ الاستماع (Listening) سننا	۱۔ اس طرح سننا کہ سمجھ آ جائے۔ ۲۔ سُن کر حروف کی پہچان کرنا۔ ۳۔ سُن کر حرکات کی پہچان کرنا۔ ۴۔ کلمات / جملے سُن کر رد عمل کا اظہار کرنا۔ ۵۔ جملے سُن کر تجزیے کی صلاحیت پانا۔ ۶۔ جملے کے کلمات سُن کر ربط محسوس کرنا۔ ۷۔ جملے سُن کر درست تلفظ کی صلاحیت پانا۔ ۸۔ جملے سُن کر مفہوم تک رسائی پانا۔ ۹۔ جملے سُن کر خود ادا کرنے کی تحریک پانا۔ ۱۰۔ جملے سُن کر دیگر جملوں سے تمیز کی صلاحیت پانا۔	طلبہ: ۱۔ سنے ہوئے کلمات کو سمجھنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ ۲۔ عربی حروف کو پہچانتے ہیں۔ ۳۔ حرکات کو پہچانتے ہیں۔ ۴۔ کلمات / جملے پر عربی زبان میں رد عمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ۵۔ جملے سُن کر اُن کے اجزا کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔ ۶۔ جملے کے اجزا میں ربط محسوس کر سکتے ہیں۔ ۷۔ درست تلفظ کے ساتھ جملے ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ۸۔ جملے سُن کر اُس کے اصل / درست مفہوم کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۹۔ جملے سُن کر خود اُس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ۱۰۔ سنے ہوئے جملوں اور دیگر جملوں میں امتیاز کر سکتے ہیں۔

ذیلی مہارتیں	حاصلاتِ تعلیم
۲۔ التکلم (Speaking) بولنا	طلبہ: ۱۔ عربی زبان میں جملے کو درست انداز میں اس طرح ادا کر سکتے ہیں کہ سامع اس کا مفہوم سمجھ پائے۔ ۲۔ مخاطب کے سوال کے رد عمل یا جواب کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ۳۔ اپنے خیالات کا درست اظہار عربی زبان میں کر سکتے ہیں۔ ۴۔ عربی حروف کو درست ادا کر سکتا۔ ۵۔ جملے کی ترکیب کا درست استعمال کرنا۔ ۶۔ ادائیگی کلمات میں حرکات کی اہمیت کو جاننا۔ ۷۔ اعراب کی اہمیت سے کسی حد تک آگاہ ہونا۔ ۸۔ مختلف جملوں کو ربط کے ساتھ ادا کر سکتا۔ ۹۔ اپنی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی کسی حد تک صلاحیت پانا۔ ۱۰۔ جملوں کی ادائیگی کے وقت کلمات کو ان کے مقام اور مرتبہ کے مطابق استعمال کرنا۔
	۱۔ عربی زبان میں جملے کو درست انداز میں اس طرح ادا کر سکتے ہیں کہ سامع اس کا مفہوم سمجھ پائے۔ ۲۔ مخاطب کے سوال کے رد عمل یا جواب کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ۳۔ اپنے خیالات کا درست اظہار عربی زبان میں کر سکتے ہیں۔ ۴۔ عربی حروف کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔ ۵۔ جملوں میں نحوی ترکیب کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔ ۶۔ کلمات میں مستعمل حروف کی اہمیت جانتے ہیں۔ ۷۔ عربی زبان میں اعراب کی اہمیت جانتے ہیں۔ ۸۔ مختلف جملوں کو مربوط صورت میں ادا کر سکتے ہیں۔ ۹۔ اپنی بات کو کسی حد تک بیان کر سکتے ہیں۔ ۱۰۔ مختلف کلمات کو ان کے مقام کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں۔

ذیلی مہارتیں	حاصلاتِ تعلیم
۳۔ القراءة (Reading) پڑھنا	طلبہ: ۱۔ جو عربی متن پڑھیں اُسے سمجھ سکتے ہیں۔ ۲۔ پڑھے ہوئے حروف کی پہچان کر سکتے ہیں۔ ۳۔ لکھی ہوئی حرکات کو جانتے ہیں۔ ۴۔ کلمات / جملے پڑھ کر اپنے رد عمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ۵۔ لکھے ہوئے جملے پڑھ کر اُن کو کسی حد تک سمجھ لینا۔ ۶۔ عربی حروف و کلمات کی املاء سے آشنا ہونا ۷۔ حروف کے مختلف کلمات میں امتیازی نوعیت کو جاننا۔ ۸۔ جملہ پڑھ کر اُس کے مفہوم تک رسائی پانا۔ ۹۔ جملے پڑھتے ہوئے اُن کی ترکیب کو سمجھنے کی صلاحیت پانا۔ ۱۰۔ مختلف جملوں کو پڑھتے ہوئے اُن کی تمیز کر سکتا۔
	۱۔ عربی زبان میں پڑھے ہوئے جملے سمجھ سکتے ہیں۔ ۲۔ حروف و کلمات کی املاء کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۳۔ کلمات کے اوصاف کے امتیازات کو جانتے ہیں۔ ۴۔ جملوں میں موجود قواعد کو سمجھتے ہیں۔ ۵۔ مختلف جملوں میں تمیز کر سکتے ہیں۔

ذیلی مہارتیں	حاصلاتِ تعلیم
۴. الكتابة (Writing) لکھنا	طلبہ:
۱۔ عربی حروف و کلمات کو لکھنے کی صلاحیت پانا۔	۱۔ عربی حروف و کلمات کو لکھ سکتے ہیں۔
۲۔ عربی کتابت سے آشنا ہونا تاکہ خود کتابت کر سکیں۔	۲۔ عربی رسم الخط کے اصولوں کے مطابق کتابت کر سکتے ہیں۔
۳۔ عربی تحریر کے مختلف انداز کو اس طرح جان لینا کہ درست استعمال کر سکیں۔	۳۔ عربی رسم الخط کے مختلف انداز جانتے ہیں۔
۴۔ اپنے خیال کو مناسب کلمات میں لکھنے کی صلاحیت پائیں۔	۴۔ اپنے خیالات کو مناسب جملوں میں لکھ سکتے ہیں۔
۵۔ سن کر لکھنا۔	۵۔ عربی زبان کے جو بھی جملے سنیں انھیں لکھ سکتے ہیں۔
۶۔ نظم و نشر کو درست انداز میں لکھ سکنا۔	۶۔ عربی نظم و نشر کے مناسب انداز جانتے ہیں۔
۷۔ حرکات اور اعراب کو رعایت کے ساتھ لکھ سکنا۔	۷۔ حرکات و اعراب کی رعایت کے ساتھ لکھ سکتے ہیں۔
۸۔ املاء کئے گئے کلمات اور جملوں کو لکھ سکنا۔	۸۔ املاء کئے گئے کلمات اور جملے لکھ سکتے ہیں۔
۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھ سکنا کہ پڑھنے والے کو آسانی ہو۔	۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والے آسانی سے پڑھ لیں۔
۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھ سکنا کہ پڑھنے والا اس کا مفہوم سمجھ سکے۔	۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والا اس کا مفہوم سمجھ لے۔



# نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی (گیارھویں جماعت)

☆ گیارھویں جماعت کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب بائیس اسباق پر مشتمل ہو، جس میں درج ذیل عنوانات / موضوعات شامل ہوں:-

- مظاہر فطرت و کائنات
- احترام انسانیت
- اسلام و ملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام
- اخلاق و آداب
- عربی زبان و ادب

نوٹ: عنوانات ضمیمہ نمبر ۳ میں دیئے گئے ہیں۔

- ☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔
- ☆ اسباق و تمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔
- ☆ اسباق و تمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

۱. الفعل الصحيح والفعل المعتل
۲. العدد والمعدود (من ۱۰۰ الی ۱۰۰۰)
۳. الأدوات الناصبة والجازمة (للفعل المضارع)
۴. الأفعال الناقصة (كان و أخواتها)
۵. الحروف المشبهة بالفعل (انّ و أخواتها)



۶. المفاعيل الخمسة
۷. اسم التفضيل
۸. الظروف ( للزمان والمكان )
۹. الأفعال التي تنصب المفعولين أصلهما المبتدأ والخبر والأفعال التي تنصب المفعولين ليس أصلهما المبتدأ والخبر
۱۰. المستثنى بالآ
۱۱. مصادر الأفعال الثلاثية وغير الثلاثية

- نوٹ: (۱) قواعد اطلاقى انداز مى پڑھائے جائىں۔
- (۲) قواعدكى اصطلاحات كا ذكر نہ كىا جائے۔
- (۳) مذكورہ بالا گرامر كا آدھا حصہ اطلاقى صورت مى كىا رھوئى جماعت كے اسباق مىں اور باقى مانده بارھوئى جماعت كے اسباق مىں شامل كىا جائے۔

## عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت)

۱. القرآن الکریم (آیات القیم الأخلاقیة)
۲. جوامع الکلم
۳. الحج والعمرة (الحوار)
۴. العناية بالصحة
۵. النظم (من الشعر الحديث بأسلوب سهل حسب مستوى الطلاب)
۶. مسابقة فی المعلومات (الحوار)
۷. الجاحظ وفکاهاته
۸. الأمثال العربیة
۹. المساواة (اسم الفاعل واسم المفعول)
۱۰. النوادر والطرائف
۱۱. القصة (لأدیب عصر الحديث حسب مستوى الطلاب)
۱۲. النظم (حسب مستوى الطلاب)
۱۳. وسائل النقل (الحوار)
۱۴. رسالة من صديق الى صديق یهنئه بنجاحه فی الامتحان.
۱۵. الحديث النبوی (الأخلاق الحسنة)
۱۶. عبد العزیز میمن (أدیب پاکستانی)

۱۷. الطلب الى مدير الكلية لترتيب رحلة تعليمية

۱۸. وسائل الاعلام (الحوار)

۱۹. المباراة

۲۰. المقصف

۲۱. المسلمون في العالم (العدد ، الحوار)

۲۲. صحة البيئة في الاسلام (الفعل المعتل)

## رہنمائے اساتذہ

درسی کتب کو صحیح طریقے سے پڑھانے کے لیے رہنمائے اساتذہ (Teacher Guide) کا ہونا نہایت ضروری اور مفید ہے۔ تاکہ اساتذہ کی توجہ نصاب کے بنیادی مقاصد کی طرف مبذول کرائی جائے۔ ذیل میں چند عمومی مقاصد کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔

- ۱۔ سبق کے عمومی مقاصد اور خصوصی مقاصد سے استاد آگاہ ہو۔
- ۲۔ لسانی سرگرمیوں میں پیش آنے والی مشکلات کا حل بتایا جائے۔
- ۳۔ تلفظ، لہجہ، لغوی تشریح، ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل وضاحت کی جائے۔
- ۴۔ سمعی و بصری معاونت کا کلاس میں بھرپور استعمال کیا جائے۔
- ۵۔ درسی کتب میں شامل تصویر کے پس منظر اور حقیقت سے آگاہی ہو۔
- ۶۔ طلبہ کی ذہانت اور حافظے کی آزمائش کے لیے سوالات مرتب کئے جائیں۔
- ۷۔ قواعد کے اصول اجمالی طور پر بیان کئے جائیں۔
- ۸۔ درسی کتب میں شامل قرآن اور حدیث کے ذخیرہ الفاظ کی مناسب تشریح اور وضاحت کی جائے۔

### سمعی و بصری معاوناتیں:

اس میں شک نہیں کہ کامیاب تدریس کا تصور امدادی وسائل کے بغیر ناممکن ہے استاد کو چاہیے کہ بنی بنائی معاون اشیاء پر اکتفا نہ کرے بلکہ اپنے ارد گرد موجود اشیاء سے سمعی و بصری معاوناتیں تیار کرنے میں مہارت حاصل کر کے خود تیار کرے اور طلبہ سے بھی تیار کروائے۔ صحیح تلفظ اور درست لب و لہجہ کے لیے آڈیو کیسٹوں کا ہونا ضروری ہے۔ یہ جہاں جہاں دستیاب ہوں ان سے استفادہ کیا جائے۔

دیا جائے۔

۱۲۔ تدریس عربی میں تدریج کو ہر صورت میں ملحوظ رکھا جائے اور سہل سے صعب کی طرف غیر محسوس طریقے سے بڑھا جائے۔

۱۳۔ قواعد کی براہ راست تدریس سے مکمل طور پر گریز کیا جائے۔ مشکل اصطلاحات کا تذکرہ نہ کیا جائے اور درسی کتابوں کے ضمن میں ان قواعد کو اطلاقی انداز میں بڑھایا جائے۔

۱۴۔ کتاب کے آخر میں ایک پیرا گراف میں مصنف کا مختصر تعارف شامل کیا جائے۔

۱۵۔ کسی نامعلوم (Anonymous) شاعر یا مصنف کا کلام یا تحریر ہرگز شامل نہ کی جائے۔ بطور نمونہ شامل ہونے والے متون کے علاوہ دیگر متون پر مصنفین کے نام نہ دیئے جائیں، کیونکہ ایسے متون کئی تدوینی مراحل سے گزرتے ہیں۔

۱۶۔ کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ و تراکیب کی فرہنگ (معانی کے ساتھ) ضرور شامل کریں۔

۱۷۔ کتاب کے آخری صفحہ پر قومی ترانہ ضرور شامل کیا جائے۔



## خصوصی ہدایات برائے مؤلفین

تذریبات کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا جائے۔

- ۱۔ غیر مرتب کلمات کو ترتیب دے کر مفید جملے بنانا۔
- ۲۔ غیر مرتب جملوں کو ترتیب دے کر مفید عبارت بنانا۔
- ۳۔ کالم ملا کر جملے بنانا۔
- ۴۔ مفردات کو جملوں میں استعمال کرنا۔
- ۵۔ سبق کے مندرجات پر مشتمل سوالات دینا۔
- ۶۔ واحد/جمع، مذکر/مونث بنانا۔
- ۷۔ عربی سے انگریزی یا اردو میں ترجمہ اور اردو یا انگریزی سے عربی میں ترجمہ۔
- ۸۔ فرہنگ سازی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام مشکل الفاظ کے معانی کا احاطہ کر لیا جائے۔

# منتخب کمیٹی برائے نصاب عربی

ثانوی (نویں و دسویں جماعت) و اعلیٰ ثانوی (گیارہویں و بارہویں جماعت)

- ۱۔ پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور
- ۲۔ ڈین شعبہ زبان ہائے شرقیہ اور ثقافت، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد۔  
پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالشہید نعمانی
- ۳۔ میریٹورس پروفیسر، شعبہ عربی کراچی یونیورسٹی کراچی۔  
پروفیسر ڈاکٹر نصیب دار
- ۴۔ چیئرمین شعبہ عربی، اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور۔  
پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک
- ۵۔ چیئرمین شعبہ عربی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔  
ڈاکٹر محمد عبدالعلی اچکزئی۔
- ۶۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ۔  
سید منور سلطان
- ۷۔ صدر شعبہ عربی، گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج، فیصل آباد۔  
محمد ادریس
- ۸۔ ایجوکیشن آفیسر، وزارت تعلیم (شعبہ نصابیات) حکومت پاکستان اسلام آباد۔